السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی آدمی بیوی کا دودھ پی لے تو کیا وہ اس کی ماں بن جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بڑے آدمی کو دودھ پلانے سے کچھ اثر نہیں ہوتا کیونکہ جو رضاعت موثر ہوتی ہے وہ دودھ چھڑانے سے پہلے (بچے کی) دوسال کی عمر کے اندر اندر پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ دودھ پلانا ہے اور اگر بڑی عمر کے آدمی کو دودھ پلایا گیا ہو تو اس سے کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اس لیے اگر کوئی اپنی بیوی کا دودھ پی لے تو وہ اس وجہ سے اس کا بیٹا نہیں بنے گا۔ (شیخ ابن عثیمین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص518

محدث فتویٰ